بسم اللہ الرحمن الرحیم

نکاح نامہ

منظور کردہ

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ضروری معلومات

(نکاح پڑھانے والے نکاح سے پہلے درج ذیل معلومات حاصل کریں)

۱- نکاح کرنے والے مرد اور عورت کے درمیان نسب یا رضاعت (دودھ کا رشتہ) یا مصاہرت (سسرالی رشتہ) کے اعتبار سے کوئی حرمت والی قرابت نہ ہو۔

۲- عورت، نکاح کرنے والے مرد کی موجودہ بیوی یا زیر عدت مطلقہ کی حقیقی یا رضاعی یا علاتی بہن یا خالہ یا پھوپھی یا بھانجی یا بھتیجی نہ ہو۔

۳- نکاح کرنے والی عورت اس وقت کسی دوسرے کے نکاح میں نہ ہو۔

۴- نکاح کرنے والی عورت طلاق یا شوہر کی وفات کی عدت میں نہ ہو۔

۵- نکاح کرنے والی عورت اس مرد کی مطلقہ ثلاثہ نہ ہو۔

۶- شریعت نے عدل و برابری کے شرط کے ساتھ جو ایک سے زیادہ نکاح کی اجازت دی ہے، یہ اسی دائرہ میں ہے یا نہیں ہے؟

ان باتوں کا اطمینان کرلیا گیا ہے، اور چونکہ اس سلسلہ میں یہ اطمینان ہوگیا ہے کہ ان دونوں کے نکاح میں کوئی شرعی رکاوٹ نہیں ہے، اس لئے نکاح کی کارروائی مکمل کی گئی۔

دستخط نکاح خواں:..............................

مقام نکاح :................پوسٹ :................

بلاک/منڈل/تعلقہ :..

ضلع:..

ریاست :................ بتاریخ:................

مطابق:................ روز:................

بوقت:..

نام نکاح خواں:..

مکمل پتہ:..

....

....

....

دستخط نکاح خواں:..............................

عاقد (نکاح کرنے والے مرد) کا نام:..........

ولد:..........

والدہ کا نام :..........

تاریخ پیدائش :..........

عمر:..........

قومیت(Nationality):..........

پیشہ:.......... عہدہ :..........

مکمل پتہ:..........

....

....

....

دستخط/ نشان انگوٹھا عاقد:..........

اگر نکاح بذریعہ وکیل ہوتو:

عاقد (نکاح کرنے والے مرد) کے وکیل کا نام:..........

ولد:..........

عمر:..........

پیشہ:..........

عہدہ:..........

مکمل پتہ:..........

....

....

....

دستخط/ نشان انگوٹھا(وکیل عاقد):..........

عاقدہ (نکاح کرنے والی عورت) کا نام:..........

بنت:..........

والدہ کا نام:..........

عمر:..........

تاریخ پیدائش:..........

قومیت(Nationality):..........

مکمل پتہ:..........

....

....

....

دستخط/ نشان انگوٹھا(عاقدہ):..........

عاقدہ (نکاح کرنے والی عورت) کے ولی کا نام:..............................

ولد:..............................

عمر:..............................

پیشہ :..............................

عہدہ:..............................

عاقدہ سے رشتہ:..............................

مکمل پتہ:..............................

....

....

....

دستخط/ نشان انگوٹھا (ولی عاقدہ): ....

عاقدہ (نکاح کرنے والی عورت) کے وکیل کا نام:..............................

ولد:..............................

عمر:..............................

پیشہ:..............................

عہدہ:..............................

عاقدہ سے رشتہ:..............................

مکمل پتہ:..............................

....

....

....

دستخط/ نشان انگوٹھا (وکیل عاقدہ): ....

زوجہ (عاقدہ) سے اجازت کے گواہ:

نام گواہ اوّل:..............................

ولد:..............................

عمر:..............................

پیشہ:..............................

عہدہ:..............................

مکمل پتہ:..............................

....

....

....

دستخط/ نشان انگوٹھا گواہ اوّل: ....

نام گواہ دوم: ....

ولد: ....

عمر: ....

پیشہ: ....

عہدہ: ....

مکمل پتہ: ....

....

....

....

....

دستخط/ نشان انگوٹھا گواہ دوم: ....

اگر عاقدہ سے اجازت لینے کے، گواہ نکاح کی مجلس میں موجود نہ ہوں اور دیگر متعدد لوگ موجود ہوں تو نکاح کے وقت موجود لوگوں میں سے دواشخاص کو گواہ بنالینا چاہیے، اس لئے ایسی صورت میں درج ذیل کالم کی بھی خانہ پُری کی جائے۔

نکاح کے گواہ:

نام گواہ اوّل: ....

ولد: ....

عمر: .... پیشہ: ....

عہدہ: ....

مکمل پتہ: ....

....

....

....

دستخط/ نشان انگوٹھا گواہ اوّل: ....

نام گواہ دوم: ....

ولد: ....

عمر: ....

پیشہ: ....

عہدہ: ....

مکمل پتہ: ....

....

....

....

....

دستخط/ نشان انگوٹھا گواہ دوم: ....

مہر کی مقدار:

(عدد میں):..

(لفظوں میں):..

معجّل (فوری ادائیگی کی شرط لگائی گئی ہو):..

موٴجل (بعد میں ادائیگی کے وعدے کے ساتھ):..

دستخط/ نشان انگوٹھا عاقد:..

دستخط/ نشان انگوٹھا عاقدہ:..

دستخط/ نشان انگوٹھا نکاح خواں:..

اقرار نامہ

□ الحمد للہ ہم دونوں مسلمان ہیں، اور اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم ازدواجی زندگی میں احکام شریعت کے پابند رہیں گے۔

□ ہم ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں گے، اور اپنے تعلقات کو آپس میں خوشگوار رکھنے کی پوری کوشش کریں گے، لیکن اگر خدانخواستہ کسی وجہ سے ہمارے درمیان کوئی نزاع پیدا ہوجائے تو دار القضاء ..../شرعی پنچایت ..../مستند عالم دین ..../ہمارے درمیان ثالث ہوگا، اور وہ جو بھی فیصلہ کرے گا ہم دونوں اس کے پابند رہیں گے۔ فقط

دستخط/ نشان انگوٹھا عاقد (نکاح کرنے والا مرد):..

دستخط/ نشان انگوٹھا عاقدہ (نکاح کرنے والی عورت):..

دستخط/ نشان انگوٹھا گواہ اوّل:..

دستخط/ نشان انگوٹھا گواہ دوم:..

دستخط/ نشان انگوٹھا نکاح خواں:..

ہدایات برائے زوجین

۱- نکاح رسول اللہ ﷺ اور انبیاء کی سنت ہے، اس لئے ضروری ہے کہ اسے مسنون طریقہ پر انجام دیا جائے، اور تمام خلاف شرع امور سے بچا جائے۔

۲- نکاح میں لڑکے یا اس کے سرپرستوں کی طرف سے نقد رقم، جہیز، یا اس کے مہمانوں کیلئے دعوت کا مطالبہ کرنا خلاف شرع اور سخت گناہ ہے۔

۳- نکاح کو آسان بنایا جائے، اور فضول خرچی سے اجتناب کیا جائے، رسول اللہ ﷺ نے ایسے نکاح کو بابرکت قرار دیا ہے جس میں کم اخراجات ہوں۔

۴- میاں، بیوی کو قرآن مجید نے ایک دوسرے کیلئے لباس قرار دیا ہے، اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ زوجین ایک دوسرے کے جذبات کا پاس ولحاظ رکھیں، ان کی کمزوریوں سے حتی الوسع درگزر کریں، اور ایک دوسرے کے ساتھ خوشگوار رویہ اختیار کریں، کہ اس کا اثر نہ صرف ان پر بلکہ خاندان اور پورے سماج پر بھی مرتب ہوتا ہے۔

۵- نکاح کے ذریعہ شوہر پر بیوی کے درج ذیل حقوق عائد ہوتے ہیں:

□ اپنے معیار کے لحاظ سے کھانا، پینا، لباس اور رہائش کا انتظام، اور ضرورت

پرعلاج کا انتظام۔

☐ بیوی کی عزت وآبرو کی حفاظت کرنا۔

☐ حسب ضرورت والدین اور محرم رشتہ داروں سے ملاقات کا موقع دینا۔

☐ بیوی کو اس کی مرضی کے بغیر میکے میں نہ چھوڑنا اور معلقہ بنا کر نہیں رکھنا۔

☐ بیوی کے ساتھ عدل وانصاف کا سلوک کرنا اور ہر طرح کے ظالمانہ رویہ سے پرہیز کرنا۔

☐ باہمی اشتراک سے اولاد کی بہتر تعلیم وتربیت کی طرف توجہ کرنا۔

☐ کسی شدید مجبوری کے بغیر طلاق دینے سے اجتناب کرنا۔ اور ایک وقت میں تینوں طلاقیں دیدینے سے بچنا۔

۶- بیوی پر شوہر کے یہ حقوق ہیں:

☐ جہاں تک ممکن ہو شوہر کی راحت کا لحاظ کرنا۔

☐ جائز باتوں میں اس کی فرمانبرداری کرنا۔

☐ کہیں آنا جانا ہو تو شوہر کی اجازت سے جانا۔

☐ اپنی عزت وآبرو کی پوری طرح حفاظت کرنا۔

☐ بچوں کی پرورش ونگہداشت کرنا۔

۷- بیوی کا ایک اہم حق اس کا مہر بھی ہے، بہتر طریقہ یہ ہے کہ پورا مہر یا اس کا کچھ حصہ نکاح کے وقت ہی دے دیا جائے، اگر اس وقت مہر کے ادا کرنے کی استطاعت نہ ہو تو بعد میں ادا کیا جاسکتا ہے، لیکن کوشش کرنی چاہیے کہ جلد سے جلد مہر ادا کر دیا جائے۔

۸- اگر مہر بعد میں ادا کرنا ہو تو بہتر ہے کہ مہر سونا یا چاندی میں مقرر کرے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح مہر مقرر فرمایا ہے۔

۹- اگر خدانخواستہ میاں بیوی کے درمیان اختلاف ہوجائے، اور شوہر کے شرعی حقوق کی ادائیگی نہ ہو رہی ہو تو شوہر اولاً اس کو سمجھائے، اللہ کا خوف دلائے، اور شرعی حدود میں رہتے ہوئے معاملہ کی درستگی کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرے، اگر اس کے باوجود اصلاح حال نہ ہو تو زوجین خاندان کے بزرگوں یا علماء اور سماج کے سمجھدار لوگوں میں سے دو یا ایک شخص کو حکم بنائیں، اور وہ جو فیصلہ کریں دونوں اسے قبول کریں، اگر ان سب کے باوجود حالات بہتر نہ ہوں تو بدرجۂ مجبوری اس بات کی اجازت ہے کہ علیحدگی کا شرعی طریقہ اختیار کیا جائے، اور اس کے لئے دارالقضاء یا کسی مستند عالم سے رجوع کیا جائے۔

ملنے کا پتہ

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ
۷۶اے/۱، مین مارکیٹ اوکھلا گاؤں
جامعہ نگر، نئی دہلی ۱۱۰۰۲۵
فون نمبر: ۲۶۳۲۲۹۹۱_۰۱۱
فون وفیکس: ۲۶۳۱۴۷۸۴_۰۱۱
ای میل: aimplboard@gmail.com
ویب سائٹ: www.aimplboard.in